حضرت امام مالکؒ کا مرتب کردہ احادیث نبوی ﷺ کا سب سے قدیم و بیش بہا مجموعہ

مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ

تالیف

الشیخ الجلیل مالك بن انس

المتوفی (۱۷۹ھ)

مترجم

حضرت علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ تعالیٰ



مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-7224228-7355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت امام مالکؒ کا مرتب کردہ احادیثِ نبویؐ کا سب سے قدیم

و بیش بہا مجموعہ

مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ

جسے امام مالکؒ المتوفی ۱۷۹ھ نے سالہا سال ہر کسوٹی
پر پرکھ کر اپنی دس ہزار احادیث سے منتخب کیا تھا

اصل عربی مع مقابل اردو ترجمہ و ضروری فوائد کشف المغطا

از

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ تعالیٰ

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: ـــــــــ مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ

مصنّف : ـــــــــ حضرت علامہ وحید الزّمان رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر: ـــــــــ مکتبہ رحمانیہ

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

١٧-بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الشَّيْءِ يُجْعَلُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

کون سی بات اللہ کے راستے میں بری ہے (یعنی دھوکہ دینا)

(٤٣) عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَحْمِلُ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ عَلٰى اَرْبَعِيْنَ اَلْفِ بَعِيْرٍ وَّيَحْمِلُ الرَّجُلَ اِلَى الشَّامِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّيَحْمِلُ الرَّجُلَيْنِ اِلَى الْعِرَاقِ عَلٰى بَعِيْرٍ فَجَآءَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ احْمِلْنِيْ وَسُحَيْمٌ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اَسُحَيْمٌ زِقٌّ قَالَ نَعَمْ.

یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک برس میں چالیس ہزار اونٹ بھیجتے تھے شام کے جانے والوں کو فی آدمی ایک ایک اونٹ دیتے اور عراق کے جانے والوں کو دو آدمیوں میں ایک اونٹ دیتے تھے۔ ایک شخص عراق کا رہنے والا آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بولا کہ مجھ کو اور سحیم کو ایک اونٹ دیجیے حضرت عمرؓ نے فرمایا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں خدا کی سحیم سے تیری مراد مشک ہے وہ بولا ہاں۔

ف: پہلے اس شخص نے اس طرح سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہو سحیم کوئی شخص ہے پھر آپ سمجھ گئے کہ سحیم سے مراد مشک ہے۔ (یعنی چالاکی سے اس نے تنہا ایک اونٹ لینے کی کوشش کی تھی)

١٨-بَابُ التَّرْغِيْبِ فِي الْجِهَادِ

جہاد کی فضیلت کا بیان

(٤٤) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ذَهَبَ اِلٰى قُبَآءٍ يَّدْخُلُ عَلٰى اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ اُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَاَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِيْ رَاْسَهُ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ يَشُكُّ اِسْحَاقُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ كَمَا قَالَ فِي الْاُوْلٰى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد قبا کو جاتے تو ام حرام بنت ملحان (خالہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی) کے گھر میں آپ تشریف لے جاتے وہ آپ کو کھانا کھلاتیں اور وہ اس زمانے میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں ایک روز آپ ان کے گھر میں گئے انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا اور بیٹھ کر آپ کے سر کے بال دیکھنے لگیں آپ سو گئے تو پھر آپ جاگے ہنستے ہوئے ام حرام نے پوچھا آپ کیوں ہنستے ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری امت کے پیش کیے گئے میرے اوپر جو خدا کی راہ میں جہاد کے لیے سوار ہو رہے تھے بڑے دریا میں جیسے بادشاہ تخت پر سوار ہوتے ہیں ام حرام نے کہا یا رسول اللہ آپ دعا کیجیے کہ اللہ جل جلالہٗ مجھ کو بھی ان میں سے کرے آپ نے دعا کی پھر آپ سر رکھ کے سو گئے پھر جاگے ہنستے ہوئے ام حرام نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنستے ہیں آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری امت کے پیش کیے گئے میرے اوپر جو خدا کی راہ میں جہاد کو جاتے تھے جیسے بادشاہ تخت پر ہوتے ہیں ام حرام نے کہا یا

اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ قَالَ فَرَکِبَتِ الْبَحْرَ فِیْ زَمَانِ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَآبَّتِهَا حِیْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَکَتْ.

رسول اللہ! آپؐ دعا کیجیے اللہ جل جلالہٗ مجھ کو بھی انہی میں سے کرے آپؐ نے فرمایا تو تو پہلے لوگوں میں سے ہو چکی۔ ف۲ ام حرام معاویہؓ کے ساتھ دریا میں سوار ہوئیں جب دریا سے نکلیں تو جانور پر سے گر کر مر گئیں۔ ف۳

ف۱: ام حرام آنحضرت ﷺ کے والد یا جدامجد کی خالہ تھیں یا آپ کی خالہ رضاعی تھیں بہر حال آپ کی محرم تھیں بعضوں نے کہا کہ آپ کی محرم نہ تھیں اور آپ کو خاص اجنبی عورت سے خلوت کرنا درست تھا کیونکہ آپ معصوم تھے۔ بعضوں نے کہا کہ اس حدیث سے خلوت معلوم نہیں ہوتی شاید ان کا لڑکا یا خاوند بھی اس وقت موجود ہوتا ہو۔

ف۲: یہ پیشین گوئی آپ کی سچ ہوئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں معاویہ رضی اللہ عنہ لشکر کے سردار ہو کر کفار روم سے لڑنے کو دریا میں سوار ہو کر گئے۔

ف۳: یہ پہلا جہاد تھا جو مسلمانوں نے دریا میں کیا دوسرا جہاد قسطنطنیہ پر معاویہؓ کے زمانے میں جس میں لشکر کا سردار یزیدؒ بن معاویہؓ تھا اس حدیث سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی تعریف ثابت ہوئی بلکہ یزید کی بھی اور صحیح بخاری کی حدیث میں پہلی جماعت کے حق میں لفظ اَوْجَبُوْا اور دوسری حدیث کے حق میں لفظ مَغْفُوْرٌ لَّهُمْ آیا ہے جس سے اور زیادہ فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ یہ حدیث دلیل قوی ہے۔ ایمان وحسن خاتمہ معاویہؓ ویزیدؒ پر پس ان پر طعن ہرگز نہ چاہیے یہی مذہب ہے محققین اہل سنت و جماعت کا گو بعض اعمال مفسقہ ان سے صادر ہوئے ہیں کیونکہ اہل سنت کے نزدیک عصمت خاصہ حضرات انبیاء علیہم السلام کا ہے۔ صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم ہرگز معصوم نہیں ہیں۔ فضلاً غیرہم بالجملہ جس کے مغفور ہونے کی خبر مخبر صادق نے دی ہے اس کو کافر وملعون کہنا ناجائز ہے۔

(٤٥) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ لَآ اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَّا اَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِیَّةٍ تَخْرُجُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلٰکِنْ لَّا اَجِدُ مَآ اَحْمِلُهُمْ عَلَیْهِ وَلَا یَجِدُوْنَ مَا یَتَحَمَّلُوْنَ عَلَیْهِ فَیَخْرُجُوْنَ وَ یَشُقُّ عَلَیْهِمْ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا بَعْدِیْ فَوَدِدْتُّ اَنِّیْ اُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاُقْتَلُ ثُمَّ اُحْیٰی فَاُقْتَلُ ثُمَّ اُحْیٰی فَاُقْتَلُ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں کسی لشکر کا جو اللہ کی راہ میں نکلتا ہے ساتھ نہ چھوڑتا۔ ف مگر نہ میرے پاس اس قدر سواریاں ہیں کہ سب لوگوں کو ان پر سوار کروں نہ ان کے پاس اتنی سواریاں ہیں کہ وہ سب سوار ہو کر نکلیں اگر میں اکیلا جاؤں تو ان کو میرا چھوڑنا شاق ہوتا ہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں لڑوں اور مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں۔

ف: یعنی جب کچھ لوگ جہاد کو جاتے تو میں بھی جاتا۔

(٤٦) عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ اُحُدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ یَّاْتِیْنِیْ بِخَبَرِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ نِ الْاَنْصَارِیِّ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَهَبَ الرَّجُلُ یَطُوْفُ بَیْنَ الْقَتْلٰی فَقَالَ لَهٗ سَعْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ مَاشَانُکَ

یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ جنگ اُحد کے روز آنحضرت نے فرمایا کون خبر لا کر دیتا ہے مجھ کو سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ کی ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں دوں گا۔ ف۱ وہ جا کر لاشوں میں ڈھونڈھنے لگا۔ ف۲ سعد نے کہا کہ کیا کام ہے اس شخص نے کہا